تعارفِ اُردو

پانچویں جماعت

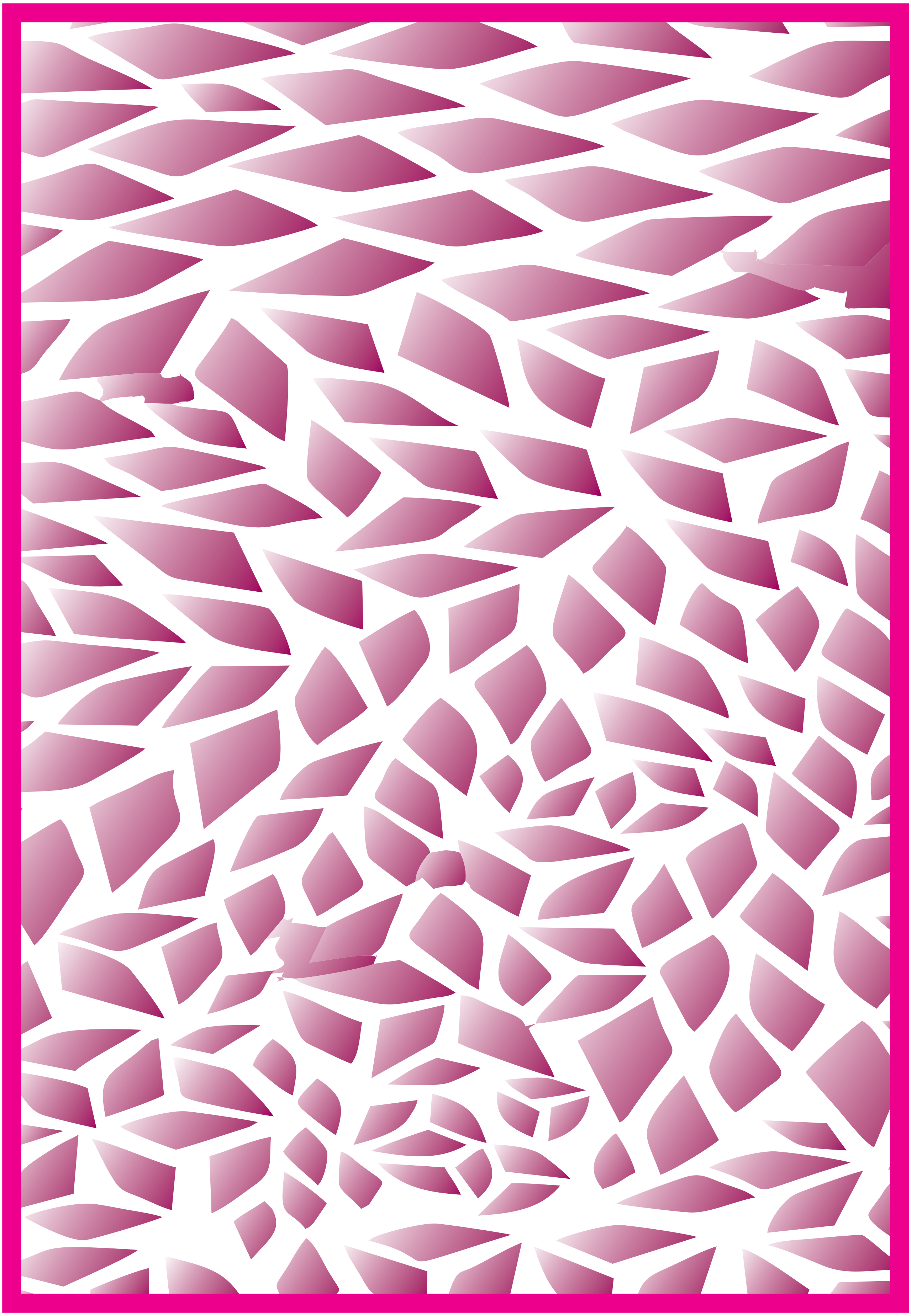

محکمۂ تعلیمات سے منظور شدہ تحت نمبر
پر۔ش۔س/ ۱۵-۲۰۱۴ء/۴۰۹۳/ ہ/ بھاشا/منظوری/ ڈی - ۵۰۵/۱۳۸۴/ ۲۵/ مارچ ۲۰۱۵ء

تعارفِ اُردو

پانچویں جماعت

مہاراشٹر راجیہ پاٹھیہ پستک نرمتی و ابھیاس کرم سنشودھن منڈل، پونہ

پہلا ایڈیشن : ۲۰۱۵ء
جدید ایڈیشن :۲۰۱۷ء

© مہاراشٹر راجیہ پاٹھیہ پستک نرمتی وابھیاس کرم سنشودھن منڈل، پونہ-۴
نئے نصاب کے مطابق مجلسِ ادارت اور مجلسِ عاملہ نے اس کتاب کو ترتیب دیا ہے۔ اس کتاب کے جملہ حقوق مہاراشٹر راجیہ پاٹھیہ پستک نرمتی وابھیاس کرم سنشودھن منڈل، پونہ کے حق میں محفوظ ہیں۔ کتاب کا کوئی بھی حصہ ڈائرکٹر، مہاراشٹر راجیہ پاٹھیہ پستک نرمتی وابھیاس کرم سنشودھن منڈل کی تحریری اجازت کے بغیر شائع نہ کیا جائے۔

پیش لفظ

بچوں کے لیے مفت اور لازمی تعلیم کے حق کا قانون ۲۰۰۹ء اور درسیات کا قومی خاکہ ۲۰۰۵ء کو مدنظر رکھ کر ریاست مہاراشٹر میں پرائمری تعلیم کا نصاب ۲۰۱۲ء تیار کیا گیا ہے۔ ادارہ بال بھارتی نے تعلیمی سال ۲۰۱۵ء میں حکومت مہاراشٹر کے منظور کردہ اس نصاب پر مبنی غیر اُردو میڈیم کی پانچویں جماعت کے لیے 'تعارفِ اُردو' کے نام سے زباندانی کی کمپوزٹ کتاب (۵۰ مارکس) تیار کی ہے۔ اس کتاب کو پیش کرتے ہوئے ہمیں بے حد مسرت ہورہی ہے۔

توقع ہے کہ یہ کتاب طلبہ میں اُردو زبان سمجھنے، بولنے، پڑھنے اور لکھنے سے دلچسپی پیدا کرے گی۔ اسی کے ساتھ طلبہ کی گفتگو اور زباندانی کی صلاحیت میں اضافہ ہوگا۔ کچھ حد تک قواعد کی معلومات بھی انھیں حاصل ہوگی۔ نیز اُردو زبان سیکھنے کے بعد ان میں مادری زبان کے تعلق سے اُنسیت پیدا ہوگی۔

اُردو سیکھنے کے لیے کتاب کے مواد کو 'آیئے، سیکھیں'، 'آیئے، پڑھیں اور لکھیں' وغیرہ سرگرمیوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ ان کا مقصد طلبہ کو مسرت بخش تعلیم کی طرف آمادہ کرنا ہے۔ کتاب میں شامل نظموں اور کہانیوں کو پڑھ کر طلبہ اُردو زبان کی چاشنی کو محسوس کریں گے۔

بچوں کی ذہنی عمر اور زباندانی کی صلاحیت کے پیشِ نظر نئی زبان سیکھنے کی طرف راغب کرنے کے لیے کتاب میں اُردو زبان کی ضروری ابتدائی معلومات دی گئی ہے۔ نیز تصویروں کے ذریعے اسے دلچسپ بنایا گیا ہے۔

اس کتاب کو خامیوں سے پاک رکھنے اور مفید سے مفید تر بنانے کے لیے اس کا مسودہ مہاراشٹر کے مختلف علاقوں کے منتخب اساتذہ، ماہرینِ تعلیم اور ماہرینِ زبان کی خدمت میں تبصرے کے لیے پیش کیا گیا تھا۔ ان کے مفید مشوروں اور تجاویز کی روشنی میں مسودے میں ضروری ترمیم کرکے کتاب کو قطعی شکل دی گئی ہے۔ اِدارہ مذکورہ اساتذہ اور ماہرین کے بیش بہا مشوروں کے لیے تہِ دل سے ان کا شکر گزار ہے۔

اِدارہ اُردو لسانی کمیٹی کے ان تمام اراکین کا بھی شکریہ ادا کرتا ہے جن کے ہمہ وقت تعاون سے یہ کتاب پایۂ تکمیل کو پہنچی ہے۔ نیز مصور، مجلسِ مشاورت اور مدعو اراکین کی محنتِ شاقہ کی بدولت ہی یہ کام تکمیل کو پہنچ سکا ہے۔ اِدارہ ان کا خصوصی طور پر ممنون ہے۔

توقع ہے کہ طلبہ، اساتذہ اور سرپرست اس کتاب کا خیر مقدم کریں گے۔

پونہ
مورخہ: یکم اپریل ۲۰۱۵ء

(چندرمنی بورکر)
ڈائرکٹر
مہاراشٹر راجیہ پاٹھیہ پستک نرمتی و
ابھیاس کرم سنشودھن منڈل، پونہ-۴

مجلسِ ادارت :
- ڈاکٹر سیّد یحییٰ نشیط (صدر)
- سلیم شہزاد (رکن)
- محمد حسن فاروقی (رکن)
- سرفراز آرزو (رکن)
- بیگم ریحانہ احمد (رکن)
- خان نویدالحق انعام الحق (رکن سکریٹری)

مجلسِ مشاورت :
- احمد اقبال • مشتاق رضا
- ڈاکٹر قمر شریف • فاروق سیّد
- ڈاکٹر محمد اسداللہ

مدعوئین :
- بشیر احمد انصاری • سلام بن رزّاق

Co-ordinator:
Khan Navedul Haque Inamul Haque
Special Officer for Urdu, Balbharati

Production:
Sachchitanand Aphale,
Chief Production Officer

Sandeep Ajgaonkar, Prod. Officer

D.T.P. & Layout:
Yusra Graphics, Shop No. 5,
Anamay, 305, Somwar Peth, Pune 11

Artist: Shri Rajendra Girdhari

Cover: Asif Nisar Sayyed

Paper: 70 GSM Creamove

Print Order:

Printer : Sahil Print Arts - Mumbai.

Publisher :
Shri Vivek Uttam Gosavi

Controller,
M.S. Bureau of Textbook Production,
Prabhadevi, Mumbai - 400 025

بھارت کا آئین

تمہید

ہم بھارت کے عوام متانت وسنجیدگی سے عزم کرتے ہیں کہ بھارت کو
ایک مقتدر سماج وادی غیر مذہبی عوامی جمہوریہ بنائیں
اور اس کے تمام شہریوں کے لیے حاصل کریں :
انصاف، سماجی، معاشی اور سیاسی ؛
آزادی خیال، اظہار، عقیدہ، دین اور عبادت ؛
مساوات بہ اعتبارِ حیثیت اور موقع،
اور ان سب میں
اُخوّت کو ترقّی دیں جس سے فرد کی عظمت اور قوم کے اتّحاد اور
سالمیت کا تیقّن ہو؛
اپنی آئین ساز اسمبلی میں آج چھبّیس نومبر ۱۹۴۹ء کو یہ آئین
ذریعۂ ہٰذا اختیار کرتے ہیں،
وضع کرتے ہیں اور اپنے آپ پر نافذ کرتے ہیں۔

راشٹر گیت

جَنَ گَنَ مَنَ – اَدِھ نایک جَیَہ ہے
بھارَتَ – بھاگیَہ وِدَھاتا۔

پَنْجاب، سِنْدُھ، گُجرات، مَراٹھا
دراوِڑ، اُتکَل، بَنگ،

وِنْدھیہ، ہِماچَل، یَمُنا، گنگا،
اُچّھل جَلَ دِھ تَرَنگ،

تَو شُبھ نامے جاگے، تَو شُبھ آ شِس ماگے،
گاہے تَو جَیَہ گاتھا،

جَنَ گَنَ منگل دَایَک جَیَہ ہے،
بھارَت – بھاگیَہ وِدھاتا۔

جَیَہ ہے، جَیَہ ہے، جَیَہ ہے،
جَیَہ جَیَہ جَیَہ، جَیَہ ہے۔

عہد

بھارت میرا ملک ہے۔ سب بھارتی میرے بھائی اور بہنیں ہیں۔

مجھے اپنے وطن سے پیار ہے اور مَیں اس کے عظیم و گونا گوں وِرثے پر فخر محسوس کرتا ہوں۔ مَیں ہمیشہ اِس ورثے کے قابل بننے کی کوشش کروں گا۔

میں اپنے والدین، استادوں اور بزرگوں کی عزّت کروں گا اور ہر ایک سے خوش اخلاقی کا برتاؤ کروں گا۔

میں اپنے ملک اور اپنے لوگوں کے لیے خود کو وقف کرنے کی قسم کھاتا ہوں۔ اُن کی بہتری اور خوش حالی ہی میں میری خوشی ہے۔

فہرست

*	حروفِ تہجّی کا تعارف (سبق ۱ تا ۱۰)		۱ – ۲۳
۱۱۔	نانی کا گاؤں		۲۴
۱۲۔	ابّا آئے	(نظم)	۲۵
۱۳۔	بیمار سنجے		۲۶
۱۴۔	پیاری کیاری	(نظم)	۲۷
۱۵۔	حروف کی جوڑ شکلیں		۲۹
۱۶۔	آؤ دعا مانگیں	(نظم)	۳۰
۱۷۔	بی بی فاطمہؓ		۳۱
۱۸۔	خود دار لکڑ ہارا		۳۳
۱۹۔	آ ہا، آ ہا، نکلا چاند	(نظم)	۳۵
۲۰۔	مکالمہ		۳۶
۲۱۔	ہماری ریل	(نظم)	۳۸
۲۲۔	شیخ چلّی		۴۰
۲۳۔	بچّوں کا ترانہ	(نظم)	۴۲

سبق - ۱

ا

ب

پ

ت

ٹ

ث

ا　ب　پ　ت　ٹ　ث

اساتذہ کے لیے:

- پہلے استاد حروف کے نام بتائے: **الف** - تصویر (انار) کی شناخت کرائے اور کہے، **'الف سے انار'**۔ پھر تصویر کے پہلے حرف کی آواز بتائے **اَ** (یہاں 'ا' حرفِ صحیح ہے)۔ اسی طرح دی گئی تصویروں کے ساتھ تمام حروف کے نام اور ان کی آوازیں بتائی جائیں۔ ممکن ہے طلبہ ثمر کو پھل کہیں۔ استاد بتائے کہ **پھل کو ثمر بھی کہتے ہیں**۔ پھر حرف **ث** کا تعارف کرائے۔ جہاں بھی ایسی دشواری پیش آئے، وہاں حروف اسی طریقے سے سکھائے جائیں۔ استاد بتائے کہ دیے گئے حروف کے نقطوں کی جگہ اور تعداد کے بدلنے سے حروف اور ان کی آوازیں بھی بدل جاتی ہیں۔

مشق

* آیئے، پڑھیں :

ب ت ٹ ا ت ب ث پ

ت ب ا ٹ ث ا پ ٹ

* آیئے، تصویر کی پہلی آواز کو حرف سے جوڑیں:

ب

پ

ت

ا

ٹ

* آیئے، نقطے لگا کر الگ الگ حرف بنائیں :

ٮ ٮ ٮ ٮ

سبق - ۲

ہ

ن

ے

ی

ن ہ ی ے

* آیئے، پڑھیں:

ب ن پ پ ہ ن ی ت ت

ی ہ ب ے ے ٹ ث پ ٹ

ت ب ٹ ن ہ ث ی ے ث

اساتذہ کے لیے:

- ب جیسی شکل والے حروف اور ن ہ ی ے کی شو شے والی شکلیں ایک جیسی ہوتی ہیں اس لیے یہاں حروف ن ہ ی ے کو ب پ ت ٹ ث حروف کے فوراً بعد متعارف کرایا گیا ہے۔

مشق

* آیئے، سیکھیں:

ا	~	آ	آپ	آن
ب + ا	با	باپ	بات	باٹ
پ + ا	پا	پان		
ت + ا	تا	تان		
ن + ا	نا	ناپ		
ہ + ا	ہا	ہاہا		
ی + ا	یا	یا		

* آیئے، پڑھیں:

آپا	آنا	آہا	بابا	پاپا	نانا
آٹا	ٹاٹا	پانا	آیا	پایا	تایا

* آیئے، دیے ہوئے حرف جیسا حرف پہچانیں:

پ	ٹ	پ	ث	ن
ن	ب	ت	ن	ی
ے	ن	ے	ی	ٹ
ہ	ہ	ن	ی	ا

اساتذہ کے لیے:

- آ میں الف کے اوپر جو علامت ہے، اسے 'مد' کہتے ہیں۔ الف پر جب مد لگا ہو تو الف کی آواز کو کھینچ کر پڑھتے ہیں۔ جیسے 'آم' میں 'آ'
- ب+ا سے با کی آواز بنتی ہے۔
- یہاں حروف کی جوڑ شکلیں بتانے کا مقصد طلبہ کو صحیح طریقے سے لکھنے کی ترغیب دینا ہے۔
- یہاں یا میں ی حرفِ صحیح کے طور پر استعمال ہوا ہے۔
- حرف ے ہمیشہ حرفِ علت کے طور پر استعمال ہوتا ہے۔

سبق - ۳

ج

چ

ح

خ

ج چ ح خ

* آیئے، پڑھیں :

ا ا ب ت ج ج ن ن چ ٹ ی

ث چ ن پ ہ ی ب خ ے ح ح

اساتذہ کے لیے:

☜ استاد بتائے کہ ج چ ح خ حروف کے نقطوں کی جگہ اور تعداد کے بدلنے سے حروف اور ان کی آوازیں بھی بدل جاتی ہیں۔

مشق

* آیئے، دیکھیں اور زبانی جواب دیں:

ب پ ت ث ن ہ ی ے ج چ ح خ

- کن حرفوں کے نیچے نقطے ہیں؟
- کن حرفوں کے پیٹ میں نقطے ہیں؟
- کن حرفوں میں نقطے نہیں ہیں؟
- کن حرفوں کے اوپر نقطے ہیں؟

* آیئے، سیکھیں:

ج + ا جا چا حا خا

ب + ی بی پی تی ٹی ثی نی

ج + ی جی چی حی خی

ب + ے بے پے تے ٹے ثے نے

ج + ے جے چے حے خے

* آیئے، پڑھیں:

آج	تاج	ناچ	نان	جان	خان
ٹاٹ	باٹ	چاٹ	آجا	باجا	چاچا
نانا	نانی	پانی	باجی	حاجی	چاچی
چابی	بی بی		آتے	جاتے	باجے

اساتذہ کے لیے:

- یہاں **ی معروف** اور **ے مجہول** دونوں کا استعمال کیا گیا ہے۔
- یہاں **ی حرفِ علت** کے طور پر استعمال ہوا ہے۔
- یہاں حروف کی جوڑ شکلیں بتانے کا مقصد طلبہ کو صحیح طریقے سے لکھنے کی ترغیب دینا ہے۔

سبق - ۴

د

ڈ
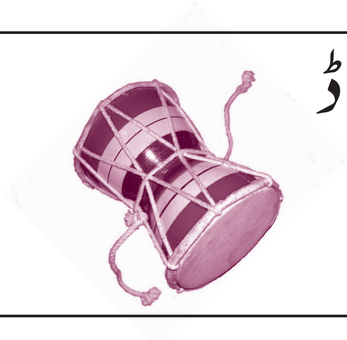

ذ
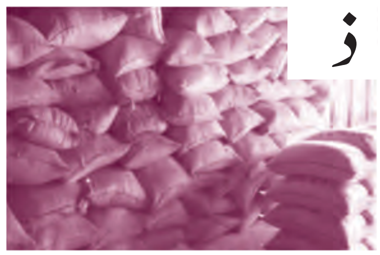

و
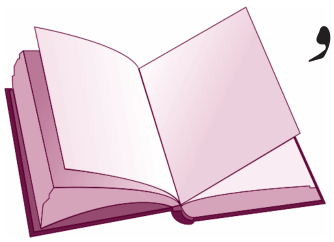

د ڈ ذ و

* آیئے، پڑھیں:

د د ڈ ڈ ذ ذ و و

ا د ی ن ب ذ و ت

دادا نانا دادی وادی

ذات ڈاٹ واہ واہ نانی

اساتذہ کے لیے:

☜ حرف د ذ سے مشابہت کی وجہ سے یہاں حرف و کو شامل کیا گیا ہے۔

☜ یہاں و حرفِ صحیح کے طور پر استعمال ہوا ہے۔

سبق - ۵

ر

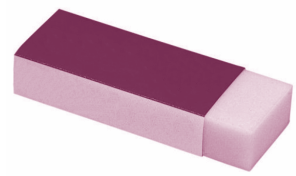

ڑ

ز

ژ

ر ڑ ز ژ

* آیئے، پڑھیں:

ر ڑ ز ژ ز ر ڑ ژ

پ چ ژ ڈ ڑ ٹ ن ج

ز ذ و ر ح د خ ب

اساتذہ کے لیے:

☜ ڑ سے کوئی لفظ شروع نہیں ہوتا۔ ژ سے شروع ہونے والے لفظوں سے بننے والی تصویروں کو طلبہ پہچان نہیں سکتے اس لیے ڑ اور ژ کو تصویروں کے بغیر متعارف کیا گیا ہے۔

مشق

* آیئے، پڑھیں :

* رات راز تار ناز تارا راجا
باڑ تاڑ داور یاور باڑا جاڑا

* توپ نوٹ چوٹ جوڑ توڑ چور
روز روزی ڈور ڈوری روٹی ٹوپی

* اؤن جؤن خؤن دؤر حؤر نؤر
بابؤ باپؤ بازؤ جادؤ جؤتے چؤزے

* آیئے، سیکھیں : ب + و بو — بو پو ٹو ثو نو یو
ح + و حو — حو جو چو خو
ہ + و ہو

* آیئے، لفظ کا پہلا حرف پہچانیں :

خان	ج	چ	ح	خ
تارے	ب	پ	ت	ٹ
ٹوپی	ڈ	ڑ	ٹ	ت
چوٹ	چ	ن	ہ	ج

اساتذہ کے لیے:

☜ یہاں **و حرفِ علت** کے طور پر استعمال کیا گیا ہے۔
☜ * یہاں **و مجہول** اور **و معروف** دونوں کو متعارف کیا گیا ہے۔
* **و معروف** کی شناخت کے لیے اس پر اُلٹا پیش ؤ لگایا گیا ہے۔

* آیئے، سُنیں اور دُہرائیں:

پانی برسے

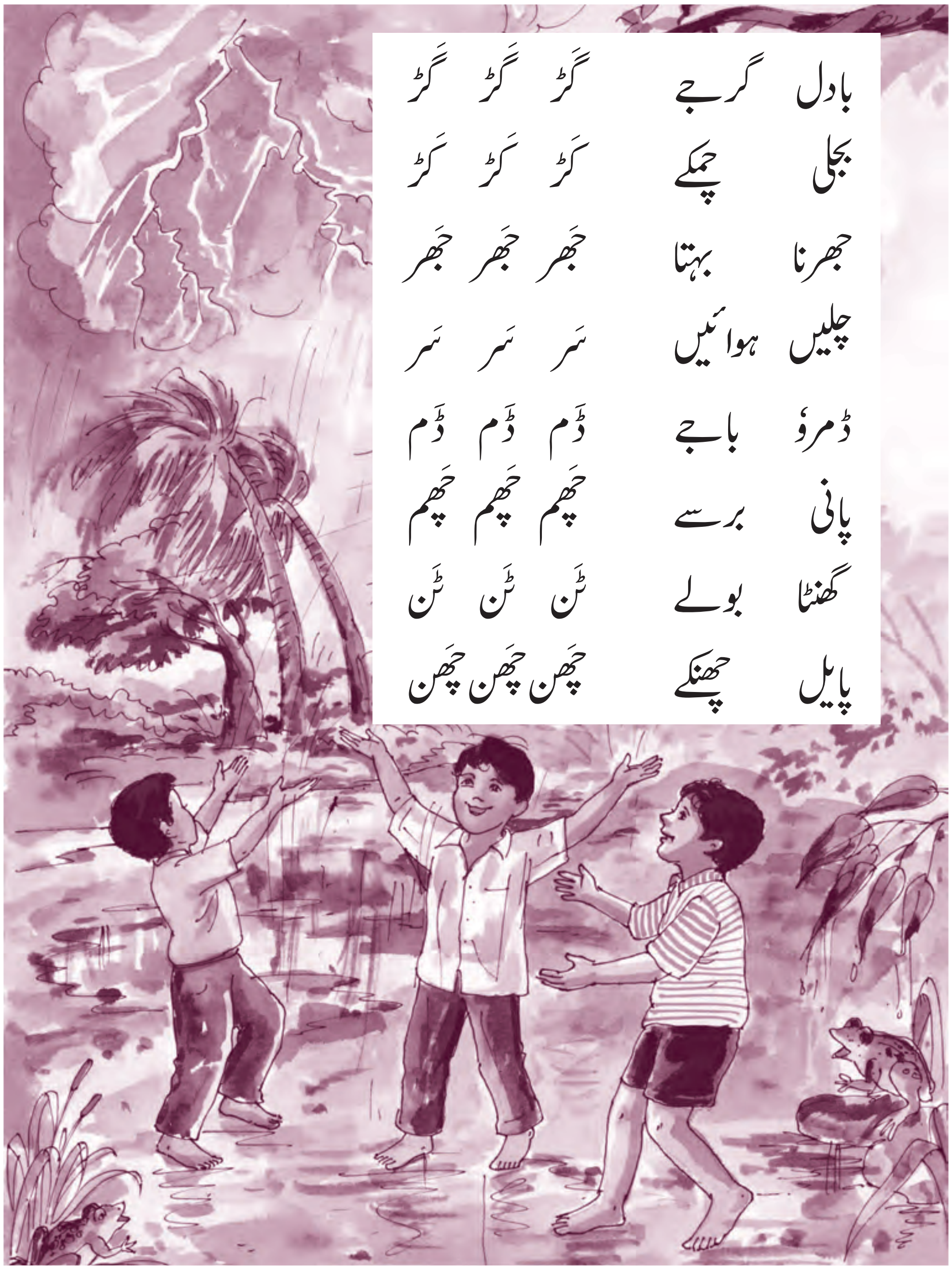

بادل گرجے گَڑ گَڑ گَڑ
بجلی چمکے کَڑ کَڑ کَڑ
جھرنا بہتا جھَر جھَر جھَر
چلیں ہوائیں سَر سَر سَر
ڈمرو باجے ڈَم ڈَم ڈَم
پانی برسے چھَم چھَم چھَم
گھنٹا بولے ٹَن ٹَن ٹَن
پایل چھنکے چھَن چھَن چھَن

* اَب رَب جَب پَر نَر ڈَر
جَج حَج اَدَب رَبَر زَردہ پَردہ

اساتذہ کے لیے:

☞ یہاں **زَبَر** کی **آواز** اور **نشان** کو متعارف کیا گیا ہے۔

سبق - ٦

س

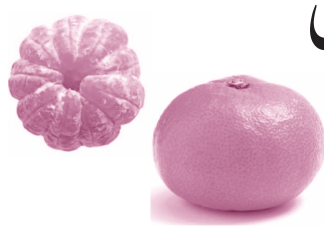

ش

ص

ض

ط

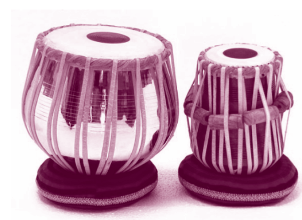

ظ

س ش ص ض ط ظ

اساتذہ کے لیے:

☜ اُردو میں کچھ حروف کی آوازیں قدرے ملتی جلتی ہیں۔ جیسے ا ع ، ث س ص ، ت ط ، ذ ز ض ظ اور ح ہ ایسے حروف والے الفاظ کی بار بار مشق کرائی جائے تاکہ ان کا فرق طلبہ کے ذہن نشین ہو جائے۔

مشق

* آیئے، پڑھیں :

س ش ص ض ط ظ ص س ط ش

ج چ ط ش خ ذ ظ ز ص س

سات شاخ چور شور طوطا وضو

* آیئے، سیکھیں :

س سا سی سے سو

ص صا صی صے صو

ط طا طی طے طو

* آیئے، پہلا حرف پہچان کر لکھیں :

بات .... خاص .... ہار ....

نانا .... حور .... ٹوپی ....

* ایک سے دس تک گنتی :

۱	۲	۳	۴	۵
ایک	دو	تین	چار	پانچ
۶	۷	۸	۹	۱۰
چھے	سات	آٹھ	نو	دس

سبق - ۷

ع

غ

ف

ق

ع غ ف ق

* آیئے، پڑھیں:

ف ع ق غ غ ن ن ع

ع ح ق ف ق ح ف غ

مشق

* آیئے، سیکھیں:

ع	عا	عو	عی	عے	شروع	عادت	داغ	غار
ف	فا	فو	فی	فے	صاف	فاروٗق	وَرَق	قاش
ق	قا	قو	قی	قے				

اَور	دَوڑ	غَوث	فَوج	قَوس
حَوض	خَوف	پَودا	چَوڑا	عَورت

* آیئے، ایک نقطہ لگائیں اور حرف پڑھیں:

ص د ط ب ح ں ح ر

* آیئے، پڑھیں:

ڈور	شور	دوٗر	نوٗر	غَور	طوٗر	طَور
اوٗن	نوٗن	شَوق	روز	زور	چور	دَور

اساتذہ کے لیے:

☜ طلبہ و معروف اور و مجہول سے متعارف ہو چکے ہیں۔ یہاں و لین کا تعارف کرایا گیا ہے۔

☜ یہاں و معروف، و مجہول اور و لین تینوں کے الفاظ دیے گئے ہیں تا کہ طلبہ ان میں تمیز کر سکیں۔

* گیارہ سے تیس تک گنتی:

۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰
گیارہ	بارہ	تیرہ	چَودہ	پندرہ	سولہ	سترہ	اٹھارہ	اُنّیس	بیس
۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰
اِکّیس	بائیس	تیئیس	چوبیس	پچیس	چھبّیس	ستّائیس	اٹھّائیس	اُنتیس	تیس

سبق - ۸

گ

ک

م

ل

ء

ک گ ل م ء

اساتذہ کے لیے:

☜ لفظ میں حروف و ی ے ہوں تو ہمزہ انھی حروف پر لکھا جاتا ہے جیسے آؤ، آئی، آئے۔ ان کے علاوہ جن لفظوں میں ہمزہ آتا ہے اسے لفظ میں شوشہ بنا کر ظاہر کرتے ہیں۔ جیسے آیئے، غائب۔

مشق

* آئیے، سیکھیں:

ک	کا	کو	کی	کے	کب	گپ	لب	مت
ل	لا	لو	لی	لے	کورا	گورا	لوگ	مور
م	ما	مو	می	مے	کیلا	گیلا	لینا	میرا
					کام	کان	گال	گانا
					لال	لانا	مال	مالا

* آئیے، پڑھیں:

آگ ساگ جاگ ناک پاک ڈاک

بال جال شال شام نام دام

آؤ آئی آئے آیئے سوئی روئی

* آئیے، جملے پڑھیں:

رضا بازار جانا۔ دو انار لانا۔ ایک چور آیا۔ سارا مال لے گیا۔

* آئیے، سیکھیں:

اَے ہَے لَے شَے عَیب غَیب

سَیر پَیر قَید زَید حَیرت غَیرت

اَیسا وَیسا کَیسے پَیسے قَیصر زَینب

* آئیے، جملے پڑھیں:

سَیف آیا۔ اَجے گیا۔ زَید بَیل لایا۔ ہر روز سَیر کو جانا۔ آ کر ہاتھ پَیر دھونا۔ عَینک پر مَیل ہے۔

اساتذہ کے لیے:

☜ طلبہ ے مجہول اور ی معروف سے متعارف ہیں۔ یہاں ی لین کا تعارف کرایا گیا ہے۔

مشق

* آیئے، حروف پڑھیں:

ا

ب پ ت ٹ ث

ج چ ح خ

د ڈ ذ   ر ڑ ز ژ

س ش   ص ض   ط ظ

ع غ   ف ق   ک گ

ل م ن   و ہ ء

ی ے

* آیئے، پڑھیں:

ب چ د ز پ ے ح ڈ ث ج

ن ا ی و ذ چ ت ر خ ہ ٹ

ڑ ج ے پ ث چ ز ذ خ و ہ

اساتذہ کے لیے:

☜ طلبہ کو بتایا جائے کہ یہاں اب تک پڑھائے گئے تمام اُردو حروفِ تہجی ترتیب سے دیے گئے ہیں۔

سبق - ۹

بھ

پھ

تھ

ٹھ

جھ

چھ

بھ پھ تھ ٹھ جھ چھ

اساتذہ کے لیے:

☜ اُردو میں کچھ آوازیں ایسی ہیں جو تحریری صورت میں **دو چشمی ھ** سے مل کر بنتی ہیں جیسے **بھ جھ دھ ڑھ کھ** وغیرہ۔
یہ دو آوازوں کا مجموعہ نہیں ہوتیں بلکہ ایک ہی آواز ہوتی ہے۔ انھیں **ہکاری حروف** کہتے ہیں۔

مشق

* آئیے، پڑھیں :

بھاپ	بھارت	بھاجی	بھنڈی	گوبھی
پھل	پھول	پھاڑنا	پھوڑنا	پھیری
تھا	تھے	تھی	رتھ	ہاتھی
ٹھاٹ	آٹھ	ٹھوکر	بیٹھو	روٹھنا
جھالر	جھاڑی	جھوٹ	جھولا	جھیل
چھت	چھال	چھاچھ	چھوٹا	چھڑی

* آئیے، پڑھیں :

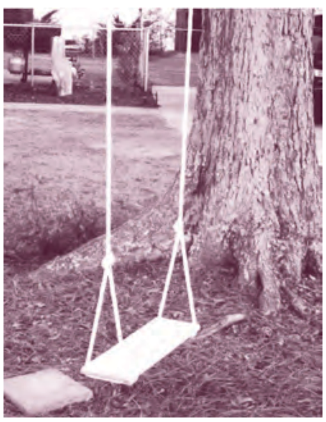

آؤ بچّو، جھولا جھولو   ہاتھ بڑھا کر ڈالی چھولو
بھاجی والی آئی ہے   بھنڈی گوبھی لائی ہے
پھل والا بھی آیا ہے   آم سنترے لایا ہے
راجا رتھ پر بیٹھا ہے
ہاتھی گنّا کھاتا ہے

* آیئے، سُنیں اور دُہرائیں :

رِم جِھم

بادل برسے رِم جِھم رِم جِھم
مٹکی باجے ٹُم ٹُم ٹُم ٹُم
جھرنا بولے کِل کِل کِل کِل
تارا چمکے جِھل مِل جِھل مِل

رِم جِھم ٹُم ٹُم کِل کِل جِھل مِل
رِم جِھم ٹُم کِل جِھل مِل

* آیئے، پڑھیں :

دِن	جِن	دِل	بِل	پھِر	ضِد
دِیا	کِیا	سِرا	غِذا	ہِرن	مِلن
حِساب	کِتاب	عالِم	جاہِل	قابِل	ساحِل
قادِر	مالِک	خالِد	والِد	کِسان	چِراغ
ناظِم	قاسِم	صابِر	حامِد	ماجِد	ساجِد

* آیئے، جملے پڑھیں :

باسِط، کون آیا ہے؟
کِس لیے آیا ہے؟
ٹھیک ہے لے لو۔
آنے دو۔

ناصِر آیا ہے۔
کوئی کِتاب دینے آیا ہے۔
وہ آپ سے مِلنے کی ضِد کر رہا ہے۔

اساتذہ کے لیے:

☜ یہاں **زیر** کی **آواز** اور **نشان** کا تعارف کرایا گیا ہے۔

سبق - ۱۰

ڈھ

کھ

گھ

ڑھ　لھ　مھ　نھ

دھ　ڈھ　ڑھ　کھ

گھ　لھ　مھ　نھ

اساتذہ کے لیے:

☜ ڑھ لھ مھ نھ کی آوازیں الفاظ کے شروع میں نہیں آتیں۔

مشق

* آیئے، حروف پڑھیں:

کھ بھ تھ نھ دھ پھ گھ

ٹھ مھ ڈھ جھ چھ ڑھ لھ

* آیئے، نقطے لگا کر الگ الگ حرف بنائیں:

ٮھ ٮھ ٮھ ٮھ حھ حھ

* آیئے، لفظ پڑھیں:

دُودھ	دھوپ	گھر	گھاس	راکھ	کھیت
پڑھنا	لکھنا	کھولنا	گھولنا	اوڑھنا	بچھونا
بڑھنا	چڑھنا	کھیلنا	جھولنا	گھومنا	پھرنا
ننّھا	کمھار	چولھا			

* آیئے، جملے پڑھیں:

* دھوبی کا گدھا کھو گیا ہے۔
* ایک بوڑھا آدمی آیا تھا۔
* چاقو کی دھار تیز ہے۔
* بابو کھاٹ پر بیٹھا تھا۔
* دودھ والا دودھ لایا ہے۔
* ڈھول بج رہا ہے۔

* ہکاری حروف:

بھ پھ تھ ٹھ

جھ چھ

دھ ڈھ ڑھ

کھ گھ

لھ مھ نھ

اساتذہ کے لیے:

☞ طلبہ کو بتایا جائے کہ یہاں اب تک پڑھائے گئے تمام **ہکاری حروف** دیے گئے ہیں۔

* آیئے، سُنیں اور دُہرائیں:

ہُوا سویرا

ہُوا سویرا اُٹھ اُٹھ اُٹھ
مُرغی بولی کُٹ کُٹ کُٹ
بندر بولا خُر خُر خُر
اُڑ گئی چِڑیا پُھر پُھر پُھر
اِکتارا بولے تُن تُن تُن
کیا کہتا ہے یہ سُن سُن سُن
ریل چلی ہے چُھک چُھک چُھک
اسٹیشن آیا رُک رُک رُک

* آیئے، پڑھیں:

اُس	اُن	دُم	تُم	گُر	مُڑ	کُل	پُل	چُپ	سُن
دُکھ	سُکھ	کُچھ	جُھک	بُرا	دُعا	خُدا	جُدا	سُنار	کُمھار
اُدھار	سُدھار	پُرانا	بُخار	اُڑنا	اُٹھنا	رُلانا	سُلانا	بُڑھیا	پُڑیا

اساتذہ کے لیے:

☜ یہاں **پیش** کی **آواز** اور **نشان** کا تعارف کرایا گیا ہے۔

* اکتیس سے چالیس تک گنتی:

۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰
اِکتیس	بتّیس	تینتیس	چونتیس	پینتیس	چھتّیس	سینتیس	اَڑتیس	اُنتالیس	چالیس

سبق - ۱۱

نانی کا گاؤں

شاداں اپنی ماں کے ساتھ نانی کے گاؤں گئی۔ نانی کا گاؤں چھوٹا سا ہے۔شاداں کے ماموں بھی وہیں رہتے ہیں۔ان کے گھر کے سامنے ایک بڑا آنگن ہے۔آنگن میں چاروں طرف گملے ہیں۔گملوں میں پھولوں کے پودے ہیں۔آنگن کے بیچوں بیچ ایک کنؤاں ہے۔کنؤیں میں مچھلیاں اور مینڈک ہیں۔ایک طرف اِملی کا پیڑ ہے۔اس کی گھنی چھاؤں میں بچّے کھیلتے ہیں۔پیڑ پر پرندوں کے گھونسلے ہیں۔شاداں گرمیوں میں نانی کے گھر رہنا پسند کرتی ہے۔

* آیئے، پڑھیں:

گاؤں	شاداں	مچھلیاں	چھاؤں	ماموں	
آنگن	گملوں	کنؤاں	مینڈک	پرندوں	گھونسلے

مشق

* پڑھیے اور لکھیے:

مَیں ماں ہاں ہیں یہاں وہاں کہاں جہاں

پھانک جھانک مانگ ٹانگ سانس پھانس چانْد مانْد میں گرمیوں

دانْت مانْجھ۔ پاؤں پونْچھ۔ چڑیوں کا گھونسلا۔ چؤلھے کا دھواں۔ سانْپ کا پھن۔

* خالی جگہ میں مناسب لفظ لکھیے:

(۱) شاداں اپنی.................کے ساتھ نانی کے گاؤں گئی۔ (ماموں / ماں)

(۲) آنگن میں.................طرف گملے ہیں۔ (چاروں / دونوں)

(۳) کنؤیں میں.................اور مینڈک ہیں۔ (مچھلیاں / چڑیاں)

(۴) پیڑ پر.................کے گھونسلے ہیں۔ (کووں / پرندوں)

(۵) شاداں.................میں نانی کے گھر رہنا پسند کرتی ہے۔ (گرمیوں / سردیوں)

اساتذہ کے لیے:

☜ یہاں **نون غنہ** کا تعارف کرایا گیا ہے۔

سبق - ۱۲

ابّا آئے

امّی امّی ابّا آئے　　ننھّی مُنّی گُڑیا لائے

پیڑے لائے لڈّو لائے　　موٹر لائے لٹّو لائے

چُنّو ، مُنّو ، آؤ دیکھو　　آؤ آؤ ڈبّا کھولو

اِس میں مُنّی کی چکّی ہے　　دِلّی کی کالی بِلّی ہے

اپنی اپنی چیزیں لے لیں　　آؤ باہر چل کر کھیلیں

* آیئے، پڑھیں:

بچّہ	سچّا	امّی	ابّا	ننھّی	منّی	دِلّی	بُھٹّا
گُڈّا	گُڈّی	گُڈّو	لڈّو	کُتّا	بِلّی	ڈبّا	کھٹّا
کچّا	پکّا	رسّی	لسّی	لٹّو	ٹٹّو	چکّی	اچھّا

اساتذہ کے لیے:

☜ یہاں **تشدید** کی **آواز** اور **نشان** کا تعارف کرایا گیا ہے۔

سبق - ۱۳

بیمار سنجے

صُبح کا وقت ہے۔ سَرد ہوا چل رہی ہے۔ سنجے بیمار ہے۔ گرم شال اوڑھے ہوئے ہے، شال کا رنگ سُبز ہے۔ سنجے کا جسم بُخار سے تپ رہا ہے۔ اس کی آنکھیں سُرخ ہیں۔ پُورے جسم میں درد ہے۔

ماں اُسے چمچے سے دوا پلاتی ہے۔ سنجے کہتا ہے، ''امی آج میں اسکول کیسے جاؤں گا؟'' ماں سنجے کو سمجھاتی ہے، ''بیٹا! اسکول کی فکر مت کرو۔ پہلے تم جلد اچھے ہو جاؤ۔''

* آیئے، سیکھیں:

صُبح	وَقت	سَرد	دَرد	گَرم	اسکول
جِسم	سُبز	سُرخ	فِکر	جَلد	چَمچے

مشق

* ان لفظوں پر جہاں ضروری ہو جزم کا نشان لگایئے۔

ذکر	عمر	فرق	نظم	فرض	قرض	سخت
بستہ	رحمت	رحم	دشمن	شرم	نسل	فخر

* خالی جگہ میں مناسب لفظ لکھیے:

(۱) سنجے .... ہے۔
(۲) سنجے کا جسم .... سے تپ رہا ہے۔
(۳) آنکھیں .... ہیں۔
(۴) ماں سنجے کو چمچے سے .... پلاتی ہے۔

اساتذہ کے لیے:

☜ اس سبق میں **جزم** کا استعمال کیا گیا ہے۔ طلبہ کو بتایا جائے کہ جس حرف پر ْ کا نشان ہوتا ہے، وہ حرف اپنے سے قبل کے حرف سے مل کر آواز دیتا ہے۔

* اِکتالیس سے پچاس تک گنتی:

۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰
اِکتالیس	بیالیس	تینتالیس	چوالیس	پینتالیس	چھیالیس	سینتالیس	اَڑتالیس	اُنچاس	پچاس

سبق - ۱۴

پیاری کیاری

نَنھّی مُنّی پیاری چِڑیا — رنگ برنگی نیاری چِڑیا
کیاری کیاری دانہ چُگ کر — شام کو جاتی تھی اپنے گھر
اک ڈالی پر بھوکا پیاسا — اس کو مِلا بُلبل کا بچّہ
چِڑیا اس کی مدد کو دوڑی — اک کیاری تک لے کر آئی
وہاں تھا پانی کا اک پیالہ — پانی جس کا ٹھنڈا ٹھنڈا
پانی پی کر ، دانہ کھا کر — بُلبُل بیٹھا پیڑ پہ جا کر

* آیئے، پڑھیں اور ^ کا نشان لگائیں:

کیا	کیاری	پیاری	پیاسا	نیارا	شیام
پیالہ	پیار	پیاز	پیاس	دھیان	

اساتذہ کے لیے:

☜ پیاری، کیاری جیسے الفاظ میں پہلے حرف کی آواز پوری نہیں نکلتی بلکہ دوسرے حرف کی آواز میں مدغم ہو جاتی ہے۔ لفظوں کے ایسے جوڑ پر ^ کا نشان لگاتے ہیں۔ تفصیل بتانے کی بجائے صرف الفاظ کی آواز کی مشق کرائی جائے۔ جیسے ک ی ا = کیا / ک ی و ں = کیوں

* اِکیاون سے ستّر تک گنتی:

۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰
اکیاوَن	باوَن	ترپن	چوپن	پچپن	چھپّن	ستّاوَن	اٹّھاوَن	اُنسٹھ	ساٹھ
۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰
اِکسٹھ	باسٹھ	ترسٹھ	چونسٹھ	پینسٹھ	چھیاسٹھ	سرسٹھ	اڑسٹھ	اُنہتّر	ستّر

مشق

* عددوں کو لفظوں میں لکھیے :

عدد	لفظ	عدد	لفظ
۱	....	۶	....
۲	....	۷	....
۳	....	۸	....
۴	....	۹	....
۵	....	۱۰	....

* پڑھیے اور لکھیے :

پہلا	دُوسرا	تیسرا	چوتھا	پانچواں
....	....	....	....	....
چھٹا	ساتواں	آٹھواں	نواں	دسواں
....	....	....	....	....

* اکہتّر سے سَو تک گنتی :

۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰
اِکہتّر	بہتّر	تہتّر	چوہتّر	پچھہتّر	چھہتّر	ستہتّر	اُٹھہتّر	اُناسی	اسّی
۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰
اکیاسی	بیاسی	تراسی	چوراسی	پچاسی	چھیاسی	ستاسی	اٹھاسی	نواسی	نوے
۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰
اکیانوے	بیانوے	ترانوے	چورانوے	پچانوے	چھیانوے	ستانوے	اٹھانوے	ننانوے	سَو

حرؤف کی جوڑ شکلیں

یہاں حروفِ تہجی کی مختلف تحریری شکلوں کو بتایا گیا ہے۔

ا	ادرک	آگ	یاور	ابّا	ہوا
ب بـ ـبـ ـب	بال	بس	چابی	بہن	کتاب
ج جـ	جا	جہاز	آج		
د ـد	دہن	بدن			
ر ـر	سرد	تار			
س سـ	سؤرج	پاس			
ص صـ	صاحب	قمیص			
ط ـط	طلب	شرط			
ع ء ـعـ ـع	عزّت	جمعہ	جمع	شرؤع	
ف فـ ـفـ ـف	فقیر	نفع	ضعیف	حرف	
ق قـ ـقـ	قاسم	عقیل	ورق		
ک کـ ـک	کوٹ	کام	ادرک		
ل لـ	لٹو	لال			
م مـ ـمـ	میں	مجھے	قدم		
و	ورق	کرو			
ہ ہـ ـہـ ـہ	ہاں	بہن	خالہ	وہ	
ے ـیـ	شیر	بچے			

ن اور ی کی جوڑ شکلیں ب پ وغیرہ کی طرح ہوتی ہیں۔

سبق - ١٦

آؤ دعا مانگیں

آؤ مِل کر ہاتھ اُٹھائیں | مانگیں اپنے رب سے دُعائیں
مَولا ، ہم کو نیک بنا دے | عِلم و ہُنر تو ہم کو سِکھا دے
امّی ، ابّو ، بہن اور بھائی | ہم نے محبّت ان سے پائی
اپنوں سے ہم کریں محبّت | یِہی ہے دَولت ، اِسی میں بَرکت
پڑھنے لکھنے میں ہوں آ گے | سوئے تھے پر اب ہیں جاگے
اچّھے سچّے نیک بنیں ہم | سارے مِل کر ایک بنیں ہم

مَولا ، تیری شان نِرالی
دُعا ہماری جائے نہ خالی

(صادقہ نواب سحرؔ)

رب	Lord, God	ہنر	Craft
دعا خالی نہ جانا	Prayer heared	مَولا	Lord, God

مشق

(الف) ایک جملے میں جواب لکھیے :

ا۔ بچّے رب سے کیا دعا مانگ رہے ہیں؟
۲۔ ہم نے کن لوگوں سے محبّت پائی ہے؟
۳۔ بچّے کیسا بننا چاہتے ہیں؟

(ب) طاقت، عادت جیسے تین الفاظ اس نظم سے تلاش کیجیے۔

سبق - ۱۷

بی بی فاطمہؓ

بی بی فاطمہؓ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلّم کی سب سے چھوٹی بیٹی تھیں۔ اُن کی والدہ کا نام حضرت خدیجہؓ تھا۔ بی بی فاطمہؓ کی شادی حضرت علیؓ سے ہوئی تھی۔ حضرت حسنؓ اور حضرت حسینؓ اُن کے بیٹے اور حضرت زینبؓ اور حضرت اُمّ کلثومؓ اُن کی بیٹیاں تھیں۔ حضرت محمدؐ بی بی فاطمہؓ سے بہت پیار کرتے تھے۔ وہ جب بھی آپؐ سے ملنے آتیں تو حضوؐر اپنی چادر بچھا کر اُنھیں اپنے پاس بٹھا لیتے۔ حضرت فاطمہؓ کو بھی حضوؐر سے بہت محبّت تھی۔ آپؐ کو ذرا بھی دُکھ ہوتا تو وہ بے چین ہو جاتیں۔

بی بی فاطمہؓ نیک، عِبادت گزار اور بہت محنتی خاتون تھیں۔ وہ گھر کے سارے کام کاج اپنے ہاتھوں سے کرتیں۔ پانی کی مَشک اُٹھاتے اُٹھاتے ان کے بدن پر نیل پڑ گئے تھے۔ چکّی چلاتے چلاتے اُن کے ہاتھوں میں چھالے بھی پڑ جاتے۔ ایک مرتبہ وہ حضوؐر کے پاس اپنے لیے نوکرانی مانگنے گئیں۔ اُس وقت آپؐ اپنے ساتھیوں کے ساتھ بیٹھے ہوئے تھے۔ اُنھیں دیکھ کر بی بی فاطمہؓ بغیر کچھ کہے واپس گھر چلی آئیں۔ بی بی فاطمہؓ بڑے صبر والی خاتون تھیں۔

اکثر گھر میں کھانے کو کچھ نہ ہوتا تو بی بی فاطمہؓ بھوکی رہتیں مگر کسی کو اس بات کی خبر نہ ہونے دیتیں۔ ایسا بھی ہوتا کہ کہیں سے کھانے کا کچھ انتظام ہو جاتا اور اُس وقت کوئی فقیر دروازے پر آ جاتا تو وہ سب کچھ اُٹھا کر فقیر کی جھولی میں ڈال دیتیں۔

حضرت فاطمہؓ نے ساری عُمر اسی طرح بسر کی۔ اُن کی زندگی ہمارے لیے بہترین نمونہ ہے۔

عِبادت گزار	–	Worshipper	
خاتون	–	Lady	
مشک	–	Water bag made of skin	
نیل پڑ جانا	–	Marks on the skin due to pressure	

مشق

(الف) دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیے:

۱۔ بی بی فاطمہؓ کس کی بیٹی تھیں؟

۲۔ بی بی فاطمہؓ کی والدہ کا نام کیا تھا؟

۳۔ بی بی فاطمہؓ کی شادی کس سے ہوئی تھی؟

۴۔ حضورؐ بی بی فاطمہؓ کو کس طرح اپنے پاس بٹھاتے؟

(ب) خالی جگہیں پُر کیجیے:

۱۔ پانی کی مشک اُٹھاتے اُٹھاتے ان کے بدن پر .... پڑ گئے تھے۔

۲۔ ایک مرتبہ وہ حضورؐ کے پاس اپنے لیے .... مانگنے گئیں۔

۳۔ سب کچھ اُٹھا کر ....کی جھولی میں ڈال دیتیں۔

(ج) بی بی فاطمہؓ کے بچوں کے نام لکھیے۔

سبق - ۱۸

خوددار لکڑہارا

حاتم طائی عرب کے ایک قبیلے کا سردار تھا۔ وہ بہت سخی، ہمّت والا اور خوددار شخص تھا۔ ہمیشہ غریبوں اور محتاجوں کی مدد کیا کرتا۔

ایک دفعہ لوگوں نے اس سے پوُچھا، "اے حاتم! کیا تم نے کسی ایسے شخص کو بھی دیکھا ہے جو تم سے زیادہ ہمّت والا اور بہادُر ہو؟"

حاتم نے جواب دیا، "ہاں، ایک دن میں نے عرب کے لوگوں کو کھانے پر بُلایا۔ میں نے مُنادی کرادی کہ "ہر امیر، غریب دعوت میں شرکت کرے۔ اس موقع پر میں نے چالیس اوُنٹ ذبح کروائے۔ علاقے کے سارے امیر غریب، چھوٹے بڑے خوشی خوشی اس دعوت میں شریک ہوئے۔" حاتم تھوڑی دیر کے لیے رُکا، پھر بولا، "گھر میں یہ تقریب ہورہی تھی۔ اسی وقت مجھے کسی ضروُرت سے قریب کے جنگل میں جانا پڑا۔ وہاں میری نظر ایک لکڑہارے پر پڑی جو لکڑیاں کاٹ رہا تھا تاکہ بازار میں انھیں بیچ کر روزی کمائے۔ مجھے بڑا تعجّب ہوا۔

میں اس لکڑہارے کے پاس گیا اور بولا، 'بابا! آج حاتم کے ہاں دعوتِ عام ہے۔ لوگ کھانا کھا رہے ہیں۔ تم وہاں کیوں نہیں جاتے؟'

اس پر لکڑہارے نے جواب دیا، 'جو آدمی اپنی محنت کی روٹی کھاتا ہے، وہ حاتم کا احسان کیوں اُٹھائے'۔

حاتم نے لوگوں کو بتایا، "وہ شخص مجھ سے زیادہ ہمّت والا اور خوددار تھا۔"

قبیلہ	-	Tribe	
سخی	-	Generous	
محتاج	-	Needy	
مُنادی کرانا	-	Proclaim	

تقریب	-	Celebration
دعوتِ عام	-	Feast
خوددار	-	Self-respectful

مشق

(الف) ایک جملے میں جواب لکھیے۔

ا۔ حاتم طائی کون تھا؟

۲۔ حاتم طائی کیسا شخص تھا؟

۳۔ دعوت کے موقع پر حاتم طائی نے کتنے اونٹ ذبح کروائے؟

۴۔ لکڑہارا کیا کر رہا تھا؟

(ب) نیچے دیے ہوئے جملوں کی مناسب لفظ سے خانہ پُری کیجیے۔

ا۔ حاتم ہمیشہ غریبوں اور................کی مدد کرتا تھا۔

۲۔ ایک دن میں نے................کے لوگوں کو کھانے پر بُلایا۔

۳۔ مجھے کسی ضرورت سے قریب کے................میں جانا پڑا۔

۴۔ میری نظر ایک................پر پڑی۔

☆ **ان جملوں کو غور سے پڑھیے:**

ا۔ حاتم طائی عرب کے ایک قبیلے کا سردار تھا۔ ۲۔ میں نے چالیس اونٹ ذبح کروائے۔

۳۔ مجھے قریب کے جنگل میں جانا پڑا۔ ۴۔ لکڑہارا لکڑیاں کاٹ رہا تھا۔

ان جملوں میں ’حاتم طائی‘ کسی شخص (person) کا نام ہے۔’اونٹ‘ کسی جانور (animal) کا نام ہے۔

’جنگل‘ ایک جگہ (place) کا نام ہے۔’لکڑیاں‘ چیز (thing) کا نام ہے۔

کسی شخص، جگہ، چیز یا جانور وغیرہ کے نام کو **’اسم‘** (Noun) کہتے ہیں۔

سبق - ۱۹

آ ہا، آ ہا، نکلا چانْد

آ ہا ، آ ہا ، نکلا چانْد کیسا اچّھا ، پیّارا چانْد
دِن کی طرح روشن ہے رات سُورج بن کر آیا چانْد
اپنی رات ، اپنے تارے اپنی چانْدنی ، اپنا چانْد
رات آئی ، تارے چمکے بیچ میں ان کے چمکا چانْد
یہ گھر میرا وہ تیرا چانْد ہے لیکن سب کا چانْد
آ ہا ، آ ہا ، نکلا چانْد
کیسا اچّھا ، پیّارا چانْد

(صوفی غلام مصطفیٰ تبسم)

روشن - Bright چانْدنی - Moonlight

مشق

(الف) نیچے دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیے :

۱۔ چاند کیسا ہے؟
۲۔ رات کس کی طرح روشن ہے؟
۳۔ رات آئی تو کیا ہوا؟
۴۔ چاند کس کا ہے؟

(ب) الفاظ کی جوڑیاں بنائیے :

مثال : یہ گھر - میرا

روشن	اپنی	تارے	سب کا
چانْد	چمکے	چانْدنی	رات

مکالمہ

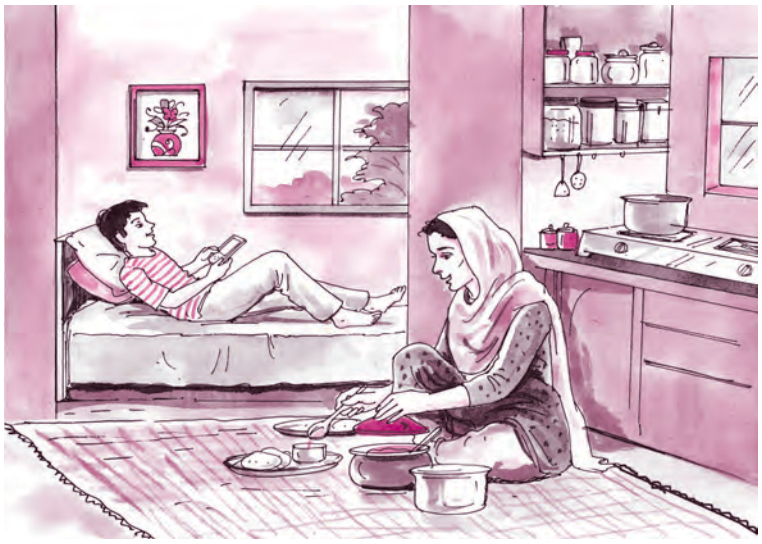

امّی جان: ارشد، چلو جلدی سے ناشتہ کرلو۔

ارشد : آیا امّی جان۔ بس پانچ منٹ۔

امّی جان: بیٹے! میں نے ناشتہ لگا دیا ہے۔ جلدی آؤ ورنہ ٹھنڈا ہو جائے گا۔

ارشد : بس آیا امّی جان! ابھی چور سپاہی کا کھیل ختم ہو جائے گا۔

امّی جان: کیا تم موبائل پر گیم کھیل رہے ہو؟

ارشد : جی امّی جان۔ بس ابھی ختم کرتا ہوں۔

امّی جان: پہلے ناشتہ کرلو.... ٹھنڈا ہو رہا ہے۔ لاؤ موبائل مجھے دو۔

ارشد : امّی جان! ابھی گیم ختم کہاں ہوا ہے؟

امّی جان: ارشد! تم سارا وقت موبائل پر کھیلتے رہتے ہو۔ جانتے ہو اس سے آنکھوں پر بُرا اثر پڑتا ہے؟

ارشد : سچ امّی جان؟

امّی جان: ہاں، ہاں۔ چاہو تو اپنے ابو سے پوچھ لو۔ تمام وقت روشن اسکرین پر دیکھتے رہنے سے آنکھیں دُکھنے لگتی ہیں۔ دوسری تکلیفیں بھی ہو سکتی ہیں۔

ارشد : ٹھیک ہے امّی۔ لیکن کبھی کبھی کھیل لیا کروں تو کیا حرج ہے؟

امّی جان: کبھی کبھی ٹھیک ہے۔ مگر تم تو سارا وقت اسی کے پیچھے پڑے رہتے ہو۔ نہ کھانے کا ہوش نہ پڑھائی کا خیال۔ امتحان قریب ہے۔ پہلے اس کی فکر کرو۔

ارشد : ٹھیک ہے امّی جان۔ اب میں خیال رکھوں گا۔

مشق

(الف) ایک جملے میں جواب لکھیے :

۱۔ امّی جان ناشتے کے لیے کس کو بلا رہی تھیں؟

۲۔ ارشد نے کیا جواب دیا؟

۳۔ تمام وقت موبائل کے روشن اسکرین پر دیکھتے رہنے سے کیا ہوتا ہے؟

(ب) ذیل کے جملے صحیح ہیں یا غلط، لکھیے :

۱۔ امّی دوپہر کے کھانے کے لیے ارشد کو بلا رہی تھیں۔

۲۔ ارشد کمپیوٹر پر گیم کھیل رہا تھا۔

۳۔ گیم ختم نہیں ہوا تھا۔

۴۔ ارشد کو کھانے کا ہوش تھا نہ پڑھائی کا خیال۔

سرگرمی : موبائل فون کے زیادہ استعمال سے ہونے والے نقصانات کے متعلّق پانچ جملے لکھیے۔

۱۔ وہ بہت سخی اور رحمدل شخص تھا۔

۲۔ اپنوں سے ہم کریں محبّت

۳۔ میں نے ناشتہ لگا دیا ہے۔

۴۔ کیا تم موبائل پر گیم کھیل رہے ہو۔

ان جملوں میں لفظ 'وہ' (he) حاتم طائی کے لیے آیا ہے۔

لفظ 'ہم' (we) دعا کرنے والے بچّوں نے اپنے لیے کہا ہے۔

لفظ 'میں' (I) امّی جان نے اپنے لیے کہا ہے۔

لفظ 'تم' (you) امّی جان نے ارشد کے لیے استعمال کیا ہے۔

آپ جانتے ہیں کہ شخص اور چیز وغیرہ کو اِسم کہتے ہیں۔ جب اسم کے بدلے کوئی لفظ (وہ، ہم، میں، تم) استعمال کیا جاتا ہے تو اسے **'ضمیر'** (Pronoun) کہتے ہیں۔

سبق - ۲۱

ہماری ریل

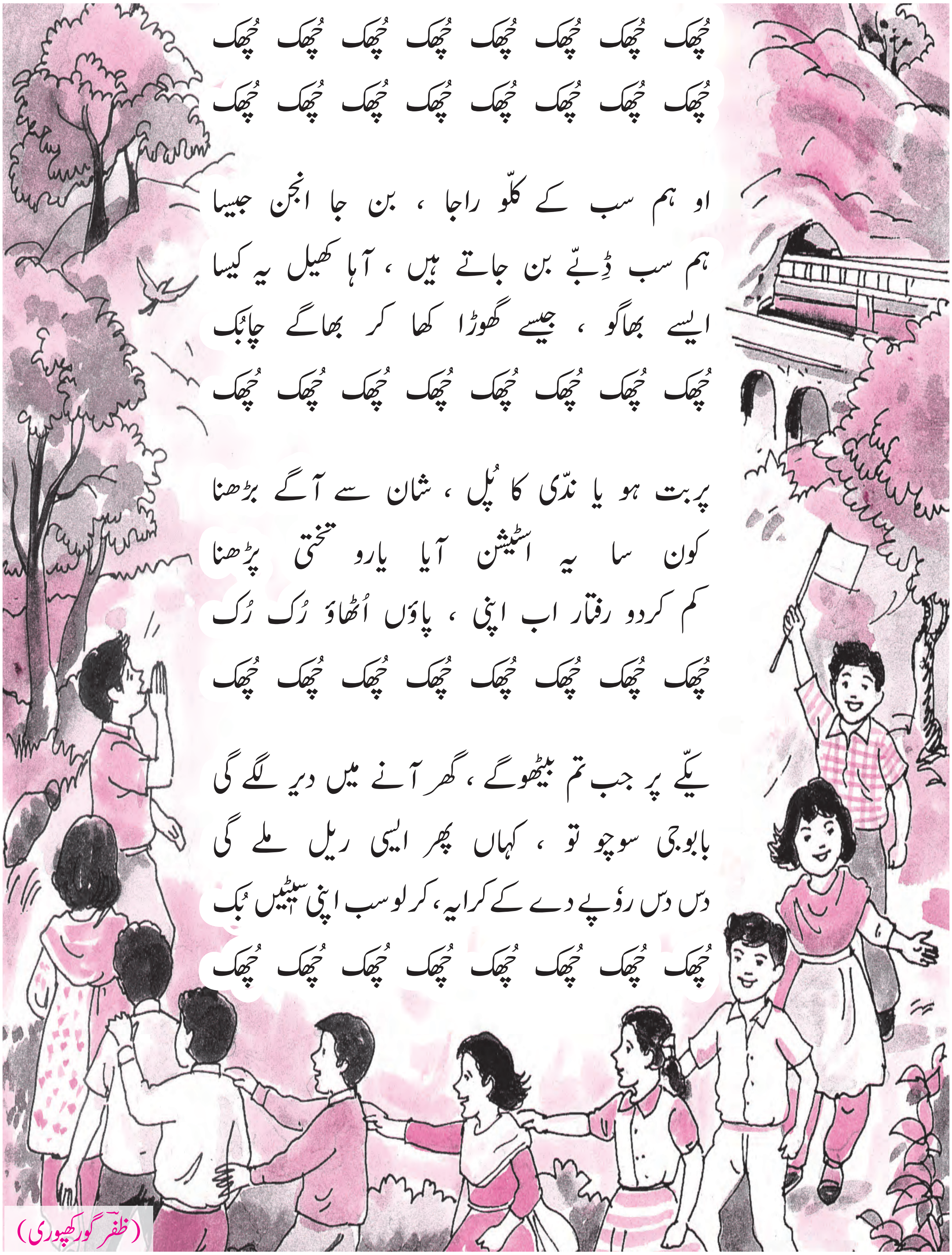

چُھک چُھک چُھک چُھک چُھک چُھک چُھک چُھک
چُھک چُھک چُھک چُھک چُھک چُھک چُھک چُھک

او ہم سب کے کلّو راجا ، بن جا انجن جیسا
ہم سب ڈِبّے بن جاتے ہیں ، آہا کھیل یہ کیسا
ایسے بھاگو ، جیسے گھوڑا کھا کر بھاگے چابُک
چُھک چُھک چُھک چُھک چُھک چُھک چُھک چُھک

پربت ہو یا ندّی کا پُل ، شان سے آگے بڑھنا
کون سا یہ اسٹیشن آیا یارو تختی پڑھنا
کم کردو رفتار اب اپنی ، پاؤں اُٹھاؤ رُک رُک
چُھک چُھک چُھک چُھک چُھک چُھک چُھک چُھک

یکّے پر جب تم بیٹھوگے ، گھر آنے میں دیر لگے گی
بابوجی سوچو تو ، کہاں پھر ایسی ریل ملے گی
دس دس رُوپے دے کے کرایہ ، کرلو سب اپنی سیٹیں بُک
چُھک چُھک چُھک چُھک چُھک چُھک چُھک چُھک

(ظفر گورکھپوری)

تختی - Board

یکّہ - One horse carriage

مشق

(الف) نیچے دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیے :

۱۔ اس کھیل میں سب بچّے کیا کریں گے؟

۲۔ بچّوں کو کس طرح بھاگنے کے لیے کہا گیا ہے؟

۳۔ اسٹیشن کا نام معلوم کرنے کے لیے کیا کریں گے؟

۴۔ یکّے پر بیٹھیں تو کیا ہوگا؟

(ب) نیچے دی ہوئی سواریوں کے آگے قوسین میں دیے ہوئے صحیح الفاظ لکھیے :

(سمندر ، پٹریاں ، سڑک ، ہوا)

۱۔ 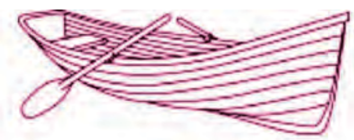 - ....

۲۔ - ....

۳۔ - ....

۴۔ 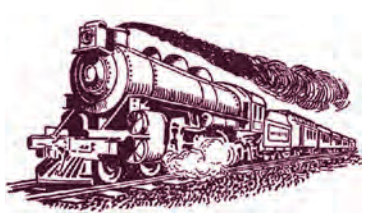 - ....

سبق - ۲۲

شیخ چِلّی

شیخ چِلّی ایک کاہل اور کام چور شخص تھا۔ وہ بس بیٹھے بیٹھے دولت کمانے کے خواب دیکھتا رہتا۔

گرمی کے دن تھے۔ دوپہر کا وقت تھا۔ شیخ چِلّی اپنی کُٹیا کے سامنے درخت کی چھاؤں میں بیٹھا اُونگھ رہا تھا کہ اس کا ایک دوست وہاں آیا۔ اس نے شیخ چِلّی کو انڈوں سے بھری ایک ٹوکری تحفے میں دی۔ انڈوں کی ٹوکری دیکھ کر شیخ چِلّی بہت خوش ہوا۔ دوست کچھ دیر بیٹھا، اس سے باتیں کرتا رہا، پھر چلا گیا۔ اس کے جانے کے بعد شیخ چِلّی اپنے خوابوں کی دُنیا میں کھو گیا۔

وہ سوچنے لگا، ان انڈوں سے چوزے نکلیں گے۔ جب وہ بڑے ہو جائیں گے تو میں ان کو بیچ دوں گا۔ پھر ایک بکری خریدوں گا۔ بکری کے بچّے ہوں گے۔ اس طرح میرے پاس کئی بکریاں ہو جائیں گی۔ ان بکریوں کو بیچ کر میں ایک بھینس خریدوں گا۔ بھینس کا دُودھ بیچ کر خُوب رُوپے کماؤں گا۔ اگر بھینس دُودھ نہیں دے گی تو؟ ایک سوال اس کے دل میں پیدا ہوا اور فوراً اسے جواب بھی سُوجھ گیا۔

تو کیا ؟ میں اسے ڈنڈے سے پیٹ کر رکھ دوں گا۔ اس خیال کے آتے ہی اس نے قریب رکھا ہُوا ڈنڈا زور سے گُھمایا۔ ڈنڈا سیدھے انڈوں کی ٹوکری پر پڑا۔ بہت سارے انڈے ٹوٗٹ گئے۔ ساتھ ہی اُس کا خواب بھی ٹوٗٹ گیا۔

شیخ چِلّی ٹوٗٹے ہوئے انڈوں کو دیکھ کر اپنی بے وقوفی پر بہت پچھتایا لیکن اب پچھتانے سے کیا ہوتا؟

کاہل	–	Lazy
کُٹیا	–	Hut
جواب سوٗجھنا	–	To have an answer

مشق

(الف) ایک جملے میں جواب لکھیے :

۱۔ شیخ چِلّی کیسا شخص تھا؟

۲۔ شیخ چِلّی کون سے خواب دیکھتا تھا؟

۳۔ شیخ چِلّی کے دوست نے اسے کیا تحفہ دیا؟

۴۔ ڈنڈا انڈوں کی ٹوکری پر پڑنے پر کیا ہوا؟

(ب) ذیل کے جملوں کی مناسب لفظ سے خانہ پُری کیجیے :

۱۔ شیخ چِلّی اپنی کُٹیا کے سامنے.................کی چھاؤں میں بیٹھا تھا۔

۲۔ شیخ چِلّی بس بیٹھے بیٹھے.................کمانے کے خواب دیکھتا رہتا تھا۔

۳۔ شیخ چِلّی نے قریب رکھا ہوا.................زور سے گُھمایا۔

۴۔ شیخ چِلّی اپنی................. پر بہت پچھتایا۔

سبق - ۲۳

بچّوں کا ترانہ

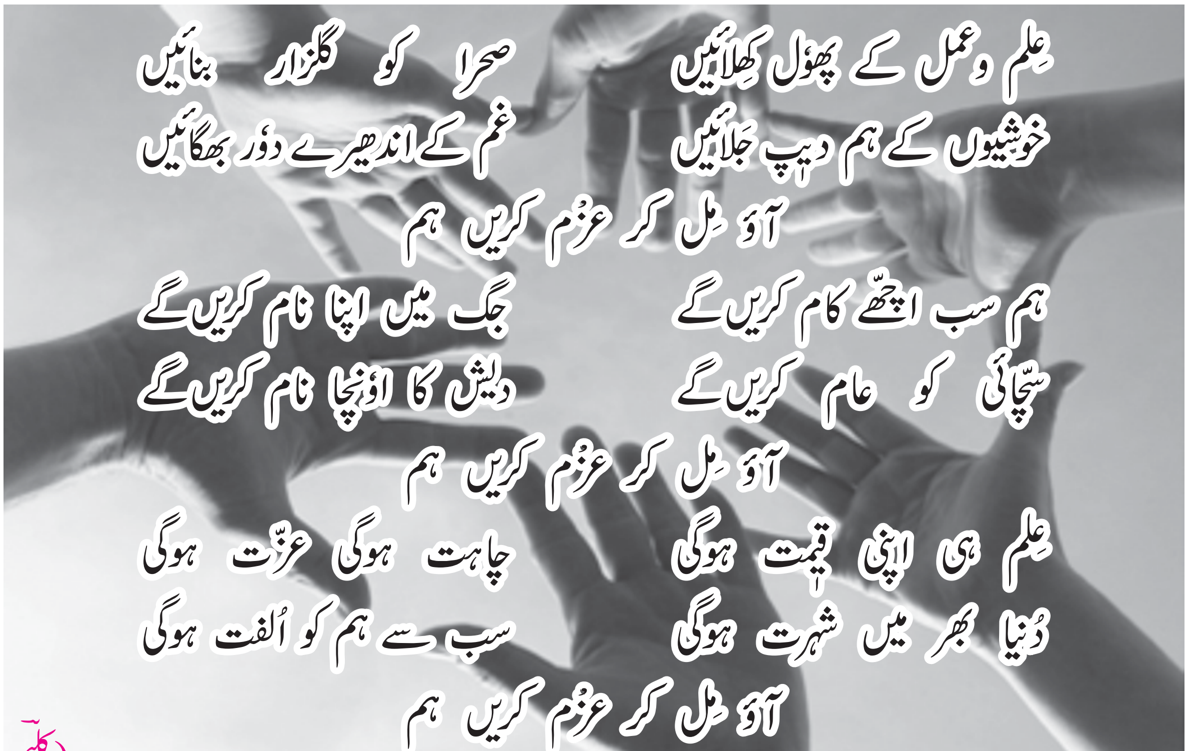

عِلم و عمل کے پھول کِھلائیں — صحرا کو گلزار بنائیں
خوشیوں کے ہم دیپ جلائیں — غم کے اندھیرے دُور بھگائیں
آؤ مِل کر عزم کریں ہم

ہم سب اچھّے کام کریں گے — جگ میں اپنا نام کریں گے
سچّائی کو عام کریں گے — دیش کا اُونچا نام کریں گے
آؤ مِل کر عزم کریں ہم

عِلم ہی اپنی قیمت ہوگی — چاہت ہوگی عزّت ہوگی
دُنیا بھر میں شہرت ہوگی — سب سے ہم کو اُلفت ہوگی
آؤ مِل کر عزم کریں ہم

(کلیؔم رہبر)

عزم کرنا	– Determine	گُلزار	– Garden
صحرا	– Desert	اُلفت	– Love

مشق

(الف) ایک جملے میں جواب لکھیے :

۱۔ بچّے صحرا کو کیا بنانا چاہتے ہیں؟

۲۔ بچّے کون سے کام کرنا چاہتے ہیں؟

۳۔ اچھّے کاموں سے اور سچّائی کو عام کرنے سے کیا ہوگا؟

۴۔ آپ کس بات کا عزم کریں گے؟

(ب) نیچے دیے ہوئے مصرعے مکمل کیجیے :

۱۔ سب سے ہم کو ....

۲۔ دیش کا اُونچا ....

۳۔ خوشیوں کے ہم ....

(ج) اس نظم کو زبانی یاد کیجیے۔

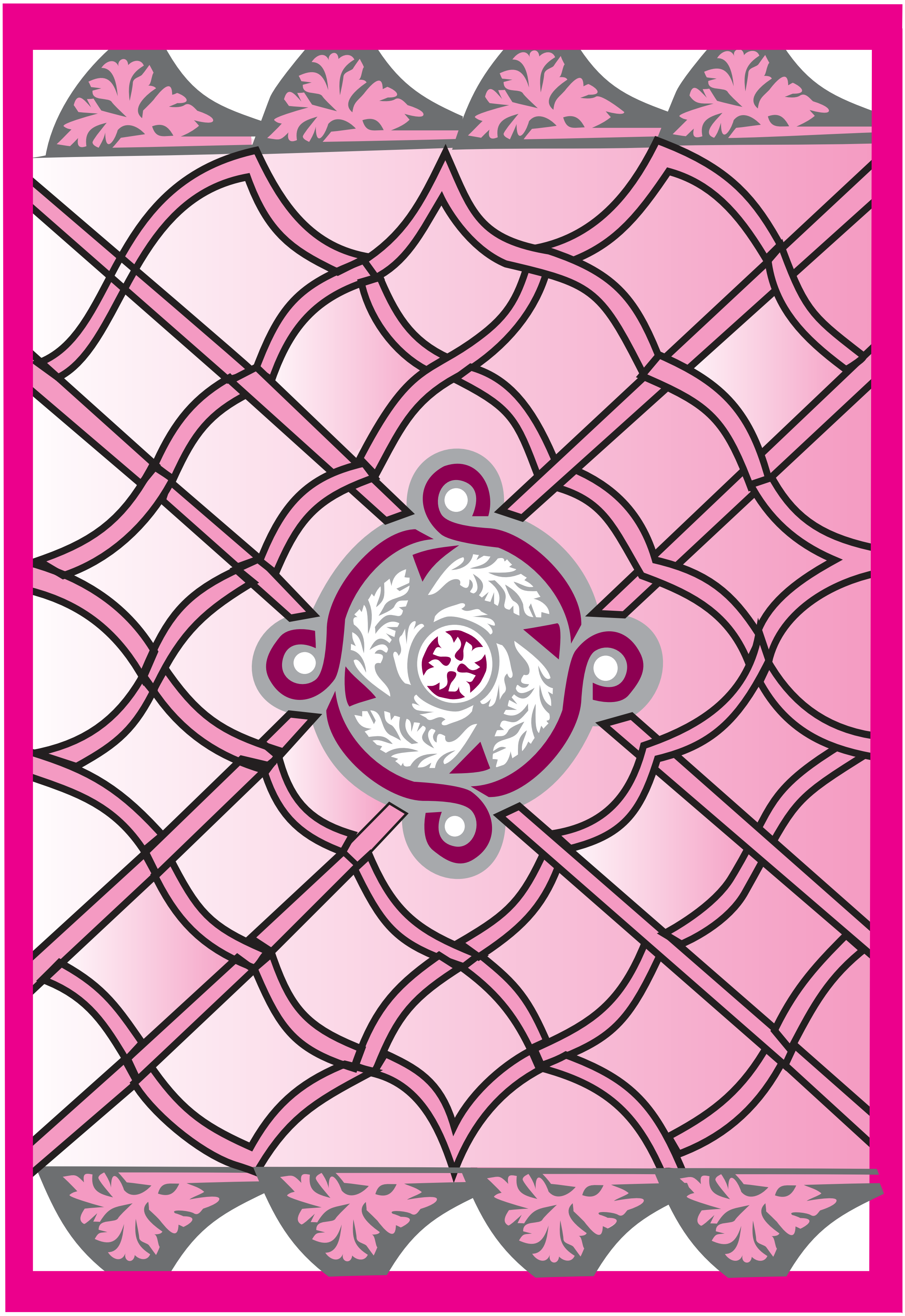

MAHARASHTRA STATE BUREAU OF TEXTBOOK PRODUCTION AND CURRICULUM RESEARCH, PUNE.

तारुफे उर्दू (उर्दू) इ.५ वी

₹ 25.00